REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم !!   وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۲۷   وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ   شمارہ ۲۶

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری
نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری۔

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالکِ غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. PIN. 143516

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۶ر احسان (جون) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مورخہ ۲۰٫۶٫۷۸ کے الفضل میں شائع شدہ مورخہ ۱۸ر جون ۷۸ء کی اطلاع مظہر ہے کہ ـــــ "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ مورخہ ۱۷ر جون کو حضور نے لندن سے باہر کے علاقوں اور دوسرے ملکوں سے تشریف لانے والے کثیر التعداد احبابِ جماعت اور خاندانوں کو شرفِ ملاقات بخشا۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۶ر احسان (جون) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی مع اہل و عیال و جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

الحمد للہ

۲۲ر رجب ۱۳۹۸ھ   ۲۹ر احسان ۱۳۵۷ ہش   ۲۹ر جون ۱۹۷۸ء

جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کی ۲۱ویں سالانہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد

صوبہ کیرلہ کی چوبیس ۲۴ جماعتوں سے احمدی احباب کی شمولیت!

ریڈیو اور اخبارات میں تشہیر

رپورٹ مرسلہ: مکرم صدیق اشرف علی صاحب مولوی فاضل

خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم اور اس کی تائید و نصرت سے جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کی ۲۱ویں سالانہ کانفرنس نہایت کامیابی سے مورخہ ۶ر اور ۷ر مئی ۱۹۷۸ء کو بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہوئی۔

اس بار کانفرنس کے لئے موگرال جماعت سے قریباً دس کلومیٹر دُور کاسرگوڈ نامی شہر کو منتخب کیا گیا۔ اسلام کے ابتدائی دَور میں مسلمانوں نے کیرلہ کے ساحلی علاقہ میں جو ابتدائی مسجدیں تعمیر کی تھیں، اُن میں سے ایک مسجد اس شہر میں بھی موجود ہے۔ اس شہر میں کثرت سے مسلمان آباد ہیں۔

کانفرنس کے انتظامات کے لئے جناب اے۔ کیو۔ مسلم صاحب اور خاکسار کے زیر نگرانی ایک استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل کی گئی۔ کانفرنس کے لئے شہر کے عین وسط میں ٹاؤن بینک کے سامنے کی کھلی جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ بینک کی پہلی منزل کو سٹیج بنایا گیا۔ سٹیج اور کانفرنس کی جگہ کو ٹیوب لائٹوں اور سفید جھنڈیوں سے خوب مزین کیا گیا تھا۔ جس سے جلسہ گاہ کی رونق دوبالا ہوگئی۔

مہمانانِ کرام ـــــ کانفرنس میں شرکت کے لئے جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کی ۲۴ جماعتوں سے پانچ صد کے قریب مہمان تشریف لائے تھے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں غیر احمدی اور غیر مسلم حضرات نہایت توجہ اور انہماک سے کانفرنس کی تقاریر سُنتے رہے۔

مخالفانہ کوششیں ـــــ اس کانفرنس کو ناکام بنانے کے لئے ایک ڈیڑھ ماہ پہلے سے کاسرگوڈ شہر کی جامع مسجد میں وہاں کے خطیب صاحب نے احمدیہ جماعت کے خلاف تقریریں کرنا شروع کر دی تھیں۔ اور لوگوں کو اس بات کی تلقین کرتے رہے کہ کوئی شخص احمدیوں کی کانفرنس میں شریک نہ ہو۔ لیکن بفضلہ تعالیٰ اُن کی توقعات کے خلاف ہماری کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہوئی۔ اور اس کا نہایت اچھا اثر مترتب ہُوا۔ موافق اور مخالف سبھی کانفرنس کی کامیابی کے معترف ہوئے۔ ایک معمّر ہندو ڈاکٹر نے کانفرنس کی کارروائی کے درمیان ہی میں منتظمین کو مبارکبادی پیش کرتے ہوئے کہا کہ مَیں نے اپنی زندگی میں ایسا منظم اور باوقار جلسہ اس شہر میں منعقد ہوتے نہیں دیکھا جس میں سامعین نہایت دلچسپی سے کانفرنس کی تقریریں سُننے کے لئے ہمہ تن گوش ہوں۔ متعدد وکلاء ڈاکٹر صاحبان اور تعلیم یافتہ طبقہ کے لوگ اپنی اپنی کاریں کھڑی کر کے گھنٹوں تقریریں سُنتے رہے۔ مخالفانہ پروپیگنڈا کے باوجود غیر احمدی حضرات بھی کثرت سے کانفرنس میں شریک ہوئے۔ بلکہ بہت سے غیر احمدی باریش عمامہ پوش مولوی صاحبان بھی ہماری کانفرنس کے پروگرام کی رونق بنے فھداھم اللہ۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

مہمانانِ خصوصی ـــــ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے محترم جناب مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان۔ محترم جناب سید فضل احمد صاحب پٹنہ اور محترم جناب حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب تشریف لائے تھے۔

خدا تعالیٰ کی خاص تائید ـــــ کانفرنس کے دوسرے روز جونہی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ بوندا باندی بھی شروع ہوگئی۔ اور یہ بات یقینی نظر آرہی تھی کہ تھوڑی دیر میں سخت بارش شروع ہوجائے گی۔ کانفرنس سے پہلے دن بھی رات کو اچھی بارش ہوگئی تھی۔ اور چونکہ سامعین کھلی جگہ بیٹھے تھے۔ اس لئے اندیشہ تھا کہ اگر بارش ہوگئی تو تقاریر کا سلسلہ جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ بارش کے خوف سے بعض سامعین نے چھتریاں تان لی تھیں۔ اور اکثر رومالوں سے ہی سروں کو پونچھتے رہے تھے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کی یہ پھوار اور بوندا باندی کا یہ حسین سلسلہ ڈیڑھ دو گھنٹہ تک جاری رہا۔ اجلاس کی کارروائی جاری رہی۔ منتظمین بیم و رجاء کے درمیان دُعائیں کرتے رہے۔ کیونکہ اگر بارش تیز ہوجاتی تو اُن کے پاس سامعین کو بٹھانے کا کوئی معقول متبادل انتظام نہ تھا۔ لوگ زیر لب دُعائیں کر رہے تھے کہ خُدایا! بارش نہ ہو۔ دُعائیں لمبی ہوتی گئیں۔ کاسرگوڑ کے نواسیوں نے خدا کی قدرت کے اس عجیب و غریب نظارہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ جس کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ آخر دو گھنٹہ کے بعد بادل چھٹ گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اخبارات

کیرلہ میں اخبارات کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ اجلاس کی کارروائی کے دوران اخباری نمائندگان آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ دونوں دن کے جلسوں کی خبریں اور تصویریں یہاں کے دو مشہور روزنامے ماتربھومی اور منورما نے

(آگے مسلسل صـ۲ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

جن کی اشاعت دو دو لاکھ کے قریب ہے اہمیت کے ساتھ شائع ہوئیں۔ اس کے علاوہ کنڑی زبان کے اخباروں میں بھی کانفرنس کی خبریں شائع ہوئیں۔ اسی طرح آل انڈیا ریڈیو نے ایک سے زائد مرتبہ کانفرنس کی خبریں نشر کیں۔

اجلاس کا پہلا دن

کانفرنس کا پہلا اجلاس مورخہ ۶ر مئی کو شام ٹھیک پانچ بجے محترم جناب مولوی ابو الوفاء صاحب انچارج مبلغ کیرلہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم کے ساتھ شروع ہوا۔

سب سے پہلے محترم جناب صدیق امیر علی صاحب پریذیڈنٹ کیرلہ صوبائی کمیٹی نے استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح احمدیہ جماعت مخالفین کی مخالفت کے باوجود ترقی کی شاہراہ پر آگے ہی آگے گامزن ہے ساتھ ہی آپ نے مقررین کا تعارف بھی کرایا۔

اس کے بعد محترم جناب مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے دن کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے احمدیہ جماعت کے عقائد تفصیل سے بیان فرمائے۔ اور لوگوں کو احمدیہ کتب کے مطالعہ کرنے اور صحیح اور غیر جانبدارانہ تحقیق کی دعوت دی۔ آپ نے لوگوں کو اس بات کی بھی دعوت دی کہ وہ احمدیت کی صداقت معلوم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کے ذریعہ رہنمائی حاصل کریں جو معیارِ صداقت کا یقینی راستہ ہے۔

افتتاحی تقریر کے بعد محترم جناب مولوی ابو الوفاء صاحب نے صدارتی تقریر کی۔

بعدہٗ مکرم جناب ایم۔ پی۔ ابراہیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ موگرال نے "اسلام اور مذہبی رواداری" کے موضوع پر کنڑی زبان میں تقریر کی۔

مکرم جناب ایم۔ محمد صاحب ایم۔ اے لیکچرار ایس۔ این کالج کنانور نے "مذہب اور دورِ حاضر" کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے اس زمانہ میں مذہب کی ضرورت اور اس کی اہمیت کے بارے میں ایک عالمانہ تقریر فرمائی۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم جناب مولوی محمد یوسف صاحب کی اجرائِ نبوت کے موضوع پر ہوئی۔

دوسرے دن کا اجلاس

کانفرنس کا دوسرا اجلاس مورخہ ۷ر مئی کو بروز اتوار شام پانچ بجے زیر صدارت مکرم جناب صدیق امیر علی صاحب پریذیڈنٹ کیرلہ صوبائی کمیٹی منعقد ہوا۔

اختتامی اجلاس کا افتتاح محترم جناب سید فضل احمد صاحب پٹنہ نے فرمایا۔ آپ نے "اسلام اور امن عالم" کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کرتے ہوئے امن عالم کے قیام کے لئے اسلام نے جو متعدد سنہری اصول بیان کئے ہیں ان کا تفصیل سے ذکر کیا۔ خصوصیت سے پیشوایان مذاہب کے احترام کی تعلیم کو پیش کیا جو صرف اسلام ہی نے بیان کی ہے۔

"حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم افضل الرسل"۔ اس عنوان پر محترم جناب مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے ہر پہلو میں اپنا کامل اور بہترین نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ کسی اور نبی کو وہ سارے حالات پیش نہیں آئے جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئے۔

بعدہٗ محترم جناب حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب نے "ہستی باری تعالیٰ سائنسی تحقیقات کی روشنی میں" کے موضوع پر انگریزی زبان میں نہایت معلومات افزا تقریر فرمائی۔

بعد ازاں "خلافت" کے موضوع پر محترم جناب مولوی ابو الوفاء صاحب انچارج مبلغ کیرلہ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم میں مومنوں سے جس خلافت کے قائم رکھنے کا خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا آج وہ خلافت صرف احمدیہ جماعت میں قائم ہے۔ دوسرے مسلمانوں نے خلافت کو برائے نام بھی قائم کرنے کی بارہا کوششیں کیں۔ مگر اُن کی کوششوں کو ناکامیوں کا منہ دیکھنا پڑا۔

"مہدی علیہ السلام کی آمد۔ پیشگوئیوں کی روشنی میں"۔ اس عنوان پر مکرم جناب مولوی محمد یوسف صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بہت سی پیشگوئیوں کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت ثابت کی۔

آخر میں مکرم اے۔ کیو۔ مسلم صاحب نے تمام سامعین حضرات اور کانفرنس سے تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

تربیتی اجلاس

اتوار کے روز صبح کے وقت جماعتوں کا تربیتی اجلاس علیٰحدہ منعقد ہوا۔ جس میں محترم جناب مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے احمدی احباب کو قیمتی نصائح سے متمتع فرمایا۔

تربیتی اجلاس کے موقعہ پر آئندہ جماعت میں پانچ روزہ تبلیغی پبلک جلسہ رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ایسا ہی پالگھاٹ ننچریوں کی طرف سے منعقدہ کانفرنس کے موقعہ پر احمدیہ بک سٹال لگانے اور تبلیغی پروگرام رکھنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

بچوں کے مقابلے

اتوار کے روز بعد دوپہر محترم جناب ایس دی زین الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ پینگاڈی کی زیر صدارت بچوں کے درمیان تلاوت، نظم اور تقاریر کے مقابلے ہوئے۔

اس طرح کیرلہ احمدیہ سالانہ کانفرنس کے دونوں دن کے اجلاس نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کانفرنس کے نیک نتائج برآمد کرے۔ اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنے۔ نیز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے جن جن مخلصین نے کوششیں کی ہیں اُن کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللّٰھم آمین

◎

قادیان میں مدرسہ احمدیہ کی تعمیر کیلئے اصحاب ثروت سے اپیل

وہ مدرسہ جس نے بڑے بڑے نامور علماء پیدا کئے

قادیان کا مدرسہ احمدیہ وہ مبارک ادارہ ہے جس کی بنیاد ۱۹۰۶ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھی تھی۔ اور جس کی غرض یہ تھی کہ اس میں ایسے علماء پیدا کئے جائیں جو احمدیت اور اسلام کے پہلوان ہوں اور اسلام کے خلاف اعدائے اسلام کی بڑھتی ہوئی یلغاروں کو روک دیں اور اسلام کی سربلندی کے لئے دنیا کے کناروں تک پہنچ کر تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیں۔ چنانچہ حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحبؓ۔ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ اور حضرت مولانا شیخ مبارک احمد صاحب وغیرہم علماء نے اسی مدرسہ میں تعلیم پاکر اسلام کی سربلندی کے لئے ایسی خدمات سرانجام دیں جو احمدیت کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ تقسیم ملک کے بعد بھی اس مدرسہ نے باوجود نامساعد حالات کے علماء تیار کرنے کا کام جاری رکھا۔ اور خدا کے فضل سے اس وقت ہندوستان کے مختلف مقامات پر جو مبلغین فریضۂ تبلیغ بجا لا رہے ہیں وہ اسی مدرسہ سے فارغ التحصیل ہو کر نکلے ہیں۔ اور آئندہ بھی یہ مدرسہ انشاء اللہ ایسے علماء تیار کرتا رہے گا۔

اس مدرسہ کے پاس جو بلڈنگ اس وقت موجود ہے وہ ضرورت کے مقابلہ پر ناکافی ہے اور مزید چار کمرے تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ جن میں سے ہر کمرے پر بارہ تیرہ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ گویا مجموعی طور پر پچاس ہزار کے قریب خرچ کا اندازہ ہے۔ چونکہ عمارتی سامان روز بروز مہنگا ہو رہا ہے اس لئے ممکن ہے کہ اس سے بھی زیادہ خرچ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے جن احباب کو مالی لحاظ سے استطاعت بخشی ہے اُن سے نظارت ہذا درخواست کرتی ہے کہ وہ اس کارِ خیر کے لئے آگے آئیں اور کم از کم ایک ایک کمرہ کا خرچ برداشت کریں۔ فی کمرہ اخراجات تیرہ ہزار کے قریب ہوں گے۔ وہ دوست جنہیں اللہ تعالیٰ یہ توفیق بخشے گا اُن کے نام سنگِ مرمر کی پلیٹوں پر کندہ کروا کر اُن کمروں کی دیواروں میں نصب کئے جائیں گے جو اُن کے عطیات سے تعمیر ہوں گے۔ تاکہ موجودہ اور آنے والی نسلیں اُن کے لئے دعائے خیر کریں۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

ولادت

خاکسار کے لڑکے منیر احمد خادم کے ہاں مورخہ ۸؍۶؍۷۸ء کو پہلی بچی تولد ہوئی ہے۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام "اَمَۃُ الْبَاسِط" تجویز فرمایا ہے۔ احبابِ کرام نومولودہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادمۂ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ اِس خوشی کے موقعہ پر خاکسار نے پانچ روپے شکرانہ فنڈ میں ادا کئے ہیں۔ نومولودہ محترم قریشی فضل حق صاحب درویش کی نواسی ہے۔ خاکسار: بشیر احمد خادم درویش قادیان

خطبہ جمعہ

ذکرِ الٰہی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مؤثر نیکی اور خدا تعالیٰ کی لعنت سے بچانے والی چیز ہے

ہر لمحہ اور ہر جہت سے نازل ہونے والی نعماء الٰہیہ کا یہ تقاضا ہے کہ ہماری زندگی کا ہر لمحہ ذکرِ الٰہی سے معمور ہو!

ہمارے دل میں یہ شدید تڑپ ہونی چاہیئے کہ اسلام سے دُور پڑی ہوئی انسانیت بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے

خدا کرے کہ لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کو سمجھیں اور اپنی زندگیوں کو ذکرِ الٰہی سے ہمیشہ معمور رکھیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳۱ امان ۱۳۵۷ ہش مطابق ۳۱ مارچ ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔
ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پکڑتے ہیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ

خدا تعالیٰ ہدایت کی راہیں اُن لوگوں پر کھولتا ہے جو اُس کی طرف جُھکتے ہیں اور اُس سے تعلق قائم کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو لوگ دل سے ایمان لاتے ہیں اور زبان سے اس کا اقرار کرتے ہیں اور ایمان کے مطابق عمل کر رہے ہوتے ہیں

وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ

اور اُن کی ساری زندگی ثابت کرتی ہے کہ اُن کے دل خدا تعالیٰ کے ذکر سے مطمئن ہیں۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○

اور حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے انسانی قلوب اطمینان اور تسکین

خوشی اور مسرت کی کیفیت

محسوس کرتے ہیں۔
دُنیا میں بہت سے ایسے ممالک ہیں اور لوگوں کے ایسے گروہ ہیں جو دُنیوی لحاظ سے بہت ترقی یافتہ سمجھے جاتے ہیں لیکن جب ہم اُن کی زندگیوں پر غور کرتے ہیں تو اُن کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ہمیں اطمینان کا فقدان نظر آتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہیں دُنیا سے بہت کچھ ملا لیکن اُن کو اطمینان قلب حاصل نہیں ہوا اور وہ اسی کی تلاش میں ہیں۔ اگر انسان سوچے تو یہی بات سمجھ آتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی انسان کو مطمئن کر سکتی ہے اور اس کے دل میں اطمینان پیدا کر سکتی ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی سے تسکینِ قلب حاصل ہو سکتی ہے۔

ایک دوسری جگہ انسانی زندگی پر نماز اور نماز باجماعت کے اثرات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ (العنکبوت: ۴۶)

یہ جو خدا تعالیٰ کا ذکر ہے سب سے بڑی اور سب سے زیادہ مؤثر نیکی ہے۔ خدا تعالیٰ کا ذکر سب سے زیادہ قائل کرنے والی چیز ہے۔ خدا سے دُوری کی لعنت سے بچانے والی چیز ہے۔

"ذِکر" کے معنے ہیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا۔ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے جو انعامات نازل ہوتے ہیں ہم اُن پر غور کریں اپنی بے کسی کو سامنے رکھیں اور اس کی نعمتوں پر توجہ دیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہم پر بڑا فضل کیا ہے۔ ہماری زندگی کی کوئی ایک بھی ساعت ایسی نہیں جس میں خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت ہم پر لازم نہ ہو رہی ہو۔ ایک یا دو رحمتوں کا سوال نہیں بلکہ ہر آن اور ہر گھڑی

اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں

ہم پر نازل ہو رہی ہیں اور میں یہ جو کہتا ہوں کہ ہر گھڑی اور ہر آن بے شمار رحمتیں نازل ہو رہی ہیں تو اس میں میں کوئی مبالغہ نہیں کر رہا۔ یہ ایک حقیقت ہے جس کی وسعتوں کا ہمارے الفاظ احاطہ نہیں کر سکتے۔ حقیقت اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی ہم بیان کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ

(الجاثیہ: ۱۴)

فرمایا اس کائنات کی ہر شے کو انسان کی خدمت پر لگا دیا ہے اور اس میں کوئی استثناء نہیں ہے۔ ہر شے بلا استثناء انسان کی خدمت پر لگی ہوئی ہے۔ دُنیا کی ہر چیز کی زندگی کا ہر پہلو خدا تعالیٰ کے حکم کا محتاج ہے۔ مثلاً درختوں میں سے ان درختوں کو لیں جو پت جھڑ کرتے ہیں۔ پت جھڑ کرنے والے درختوں میں سے اُن کو لیں جو موسم خزاں میں پت جھڑ کرتے ہیں۔ موسم خزاں میں پت جھڑ کرنے والوں میں سے صرف شیشم کے درخت کو لیں۔ شیشم کے درختوں میں سے صرف ایک شیشم کے درخت کو لیں۔ اس ایک درخت کے اُوپر جو پتے ہیں ان کا گننا بھی مشکل ہے اور ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر درخت کے پتے خدا تعالیٰ کے حکم کے بغیر نہ اپنی ٹہنی پر قائم رہ سکتے ہیں نہ اُس ٹہنی کو چھوڑ کر گر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ہر درخت کے ہر پتے پر نازل ہو رہا ہے اور یہ اس لئے نازل ہو رہا ہے کہ وہ درخت نشو و نما پا کر انسان کی خدمت کر سکے۔ پس

خدا تعالیٰ کی صفات کے جلوے

تو غیر محدود ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ایک ساعت کے جلوے بھی ہماری عقل کے احاطہ سے باہر ہیں۔ خدا تعالیٰ کی صفات کے غیر محدود جلوے کائنات کی ہر چیز پر اس لئے ظاہر ہو رہے ہیں کہ وہ انسان کی خدمت کے لئے تیار ہو سکے۔ ہر چیز کے اندر یہ اہلیت پیدا ہو سکے کہ وہ انسان کی خدمت کرے اور اگر وہ جلوہ انسان پر ظاہر ہو تو یہ انسان کے فائدہ کے لئے ہونا ہے۔ مثلاً انسانی نوع کی بجائے ایک فرد کو لے لیں۔ میں بھی خدا کا ایک عاجز بندہ ہوں۔ میں اپنے آپ کو لے لیتا ہوں۔ میری زندگی ۲ حصوں میں بٹی ہوئی ہے جس طرح آپ میں سے ہر ایک کی زندگی ۲ حصوں میں بٹی ہوئی ہے اسی طرح میری زندگی بھی ۲ حصوں میں بٹی ہوئی

ہے۔ ایک میرا جسم ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین کے ماتحت ہے اور ایک میری روحانی قوتیں اور استعدادیں ہیں اور وہ "یَھْدِیْ اِلَیْہِ مَنْ اَنَابَ" کی رو سے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی محتاج ہیں۔ جب تک ہم اس کی طرف نہ جھکیں ہم ہدایت نہیں پا سکتے۔ میں چونکہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں، اس لیے مادی حصے یعنی مادی جسم کو لیتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان بھی ایک کائنات ہے اور اس کائنات کے ایک چھوٹے سے حصہ کو لے کر میں اپنی بات آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں۔ مثلاً میری انگلی ہے میرا دماغ اس کو حکم دیتا ہے یہ حکم میرے دماغ سے میری انگلی تک اعصاب (NERVES) کے ذریعہ پہنچتا ہے اور یہ کوئی لمبی رسیاں نہیں ہوتیں بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کے درمیان فاصلہ ہوتا ہے جس وقت دماغ حکم دیتا ہے اس وقت خدا تعالیٰ کی قدرت کا جلوہ اس طرح ظاہر ہوتا ہے کہ ہر فاصلے کے درمیان

کیمیاوی اجزاء کا ایک پُل

بن جاتا ہے۔ جب دو فاصلے آپس میں پُل کے ذریعے مل جاتے ہیں تو حکم آگے چلا جاتا ہے۔ پھر آگے چلا جاتا ہے۔ پھر آگے چلا جاتا ہے۔ گویا ایک لمحہ کے ہزارویں حصے میں دماغ کا حکم بڑی تیزی کے ساتھ یہ فاصلے طے کر لیتا ہے۔ گویا ایک لمحہ کے ہزارویں حصے میں کیمیاوی اجزاء پر مشتمل کوئی چیز پیدا ہوتی ہے اور اس طرح دماغ کا حکم انگلی تک پہنچ جاتا ہے۔ سائنسدانوں نے تحقیق کی ہے کہ جس وقت دماغ کا حکم اس پُل پر سے گزر جائے تو اگر فوری طور پر خدا تعالیٰ کا دوسرا حکم نازل ہو کر کیمیاوی پُل کو وہاں سے ہٹا نہ دے تو اسی وقت انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے مثلاً ایک مکہ باز ہے (میں تو مکے باز نہیں میں تو پیار کرنے کے لیے پیدا ہوا ہوں) بہرحال مکہ باز باکسنگ کرتا ہے۔ وہ اپنی طرف سے تو اپنے حریف کو زور زور سے مکے مار رہا ہوتا ہے لیکن وہ یہ نہیں سوچتا کہ اس مکے کا حکم دماغ سے چل کر ہاتھ تک ہزارہا موتوں میں سے گزر تب جا کر وہ اپنا ایک مکہ لگانے میں کامیاب ہوا۔ پہلے ہم محاورہ کے طور پر یہ کہتے تھے کہ ایک ساعت کا بھی اعتبار نہیں لیکن اب یہ بات سمجھ میں آئی ہے کہ ساعت کے ایک ہزارویں حصے کا بھی اعتبار نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے جب کسی انسان کی جان لینی ہوتی ہے تو اسے فوج بھیجنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ سائنس کی نئی تحقیق کے مطابق وہ پُل کو کہے گا اپنی جگہ پر کھڑا رہ اور پُل کے وجود کا قیام انسانی زندگی کا اختتام ثابت ہوگا۔

پس خدا تعالیٰ کے یہ بے شمار احکامات ہیں جن کو

اسلامی اصطلاح میں

ہم حکم بھی کہتے ہیں اور امر بھی کہتے ہیں اور وحی بھی کہتے ہیں۔ یہ احکامات باری تعالیٰ جو بے شمار اور غیر محدود ہیں، اس کائنات کی ہر چیز پر اس لیے نازل ہو رہے ہیں کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے، ہر چیز انسان کی خدمت کرے۔ خدا تعالیٰ اپنے احکام کے ذریعہ انسان کی ایسے رنگ میں پرورش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء سے خدمت لے سکے۔ یہ ایک چھوٹا سا دائرہ ہے جس میں انسان کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہے۔ بعض دفعہ وہ اباء اور استکبار سے کام لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے دور چلا جاتا ہے خدا تعالیٰ سے اس کی یہ دوری محض روحانی دوری ہے کیونکہ انسانی جسم تو دور جا ہی نہیں سکتا۔ انسان کے اعصاب تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ اے خدا! تو پُل بنا یا نہ بنا حکم خود بخود جسم کے مختلف حصوں میں چلا جائے گا یا وہاں سے ان پُلوں کو ہٹایا نہ ہٹا ہم زندہ رہیں گے، جسم کا کوئی حصہ یہ نہیں کہہ سکتا۔ خدا تعالیٰ کا حکم تو بہرحال جاری ہے لیکن وہ وحی، حکم یا امر اور ہدایت جو روحانی زندگی کی نعمتوں کے حصول کے لیے ہے خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کو پانے سے جس کا تعلق ہے اس میں انسان کو آزادی دی گئی ہے تاکہ دوسری دنیا کے انعامات کے جو مختلف حصے ہیں وہ اسے زیادہ سے زیادہ مل سکیں۔ وہ دوسری مخلوق مثلاً فرشتوں کے متعلق یہی کہا گیا ہے کہ جو کہا جاتا ہے وہ کرتے ہیں کیونکہ ان کی بناوٹ ہی ایسی ہے اس لیے ان کی کوئی خوبی نہیں اس لیے ان کیلئے کوئی ثواب نہیں۔ کوئی انعام نہیں۔ کوئی جزاء اور سزا نہیں لیکن انسان کے لیے جزاء و سزا ہے مگر ہے ایک چھوٹے سے دائرہ میں جس کا تعلق اس کی روحانیت کے ساتھ ہے۔

میں احباب جماعت کو بتا یہ رہا ہوں کہ

ہماری زندگی کے ہر لمحہ میں

ہر جہت سے خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہم پر نازل ہو رہی ہیں اس لیے ہماری زندگی کا کوئی ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو خدا تعالیٰ کی یاد سے خالی ہو یا ذکر الٰہی سے معمور نہ ہو۔ کوئی ناسمجھ اپنی جہالت میں جو مرضی کہہ دے لیکن حقیقت یہی ہے کہ اسلام نے ہمیں بتادیا ہے اور قرآن کریم نے کھول کر ہم پر واضح کر دیا ہے اس لیے کوئی عقلمند انسان اس علم کے باوجود یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ انسان کے لیے ایک لمحہ بھی خدا تعالیٰ کے ذکر سے خالی رہنے کا کوئی جواز ہے۔ قطعاً کوئی جواز نہیں۔ بلکہ انسان یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی زندگی کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی یاد میں گزرنے کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ کی نعماء کا بدلہ اور شکر ادا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ اپنی محدود طاقتوں کے ساتھ غیر محدود نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتا ہے یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے کہا جتنی تمہیں طاقت دی ہے اس سے زیادہ تم پر بوجھ نہیں ڈالوں گا لیکن اس نے یہ ضرور کہا کہ جتنی طاقت دی ہے اتنا بوجھ برداشت کر لینا تاکہ میری رضا کی جنتوں میں داخل ہو سکو۔

پس ہم پر دو ذمہ داریاں ہیں۔ ہم سے مراد

افرادِ جماعتِ احمدیہ

ہیں جن کو میں نصیحت کرنے کا حق رکھتا ہوں اور مجاز ہوں۔ ایک ذمہ داری یہ ہے کہ ہماری زندگی کا کوئی لمحہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی نہ ہو۔ دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنی زندگی کا ہر لمحہ معمور رکھنے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے دل میں یہ شدید تڑپ ہونی چاہیئے کہ انسانیت جو اسلام سے دور پڑی ہوئی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے۔ اور جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے خدا تعالیٰ کی ہدایت وہی پائے گا جو اس کی طرف جھکے گا اس لیے یہ دعا ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا کرے، وہ بھی انابت الی اللہ کی توفیق پائیں اور اس کے بدلے میں خدا تعالیٰ ان کو ہدایت کے سامان پیدا کرے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت پر عظیم احسان کئے ہیں۔ آپؐ نے انسان کو خدا سے ملا دیا۔ خدا کرے بنی نوع انسان آپؐ کے ان احسانوں کو سمجھیں اور آپؐ پر درود بھیجنے لگیں اور لوگ اپنی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمیشہ معمور رکھیں۔

مجلس مشاورت کے ان چار دنوں میں ہمارے یہاں جس قسم کی مصروفیت رہے گی اس میں اپنے اوقات کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خاص طور پر معمور رکھیں اور

دُعائیں کریں

کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری ہر سوچ اور فکر کو راہ راست دکھائے ہمارے لئے نور سے معمور ماحول پیدا کرے اور ہدایت کے سامان عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے اور رحمتوں سے نوازے آمین!

درخواست دُعا

مکرم مرزا محمد اسحٰق صاحب درویش جو آجکل پاسپورٹ پر اپنے رشتہ داروں سے ملاقات کی غرض سے پاکستان گئے ہوئے ہیں، اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان کی اہلیہ صاحبہ کو بار بار دل کا دورہ پڑتا ہے۔ میو ہسپتال لاہور میں ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ صحتِ کاملہ عاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

(۲) میری والدہ اور دادی صاحبہ مختلف عوارض میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے ہر دو کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔ خاکسارہ: رضیہ سلطانہ بنت غلام محمود ملک صاحب بھدرک

خطبہ نکاح

اسلام کے قائم کردہ حقوق کی ادائیگی باہمی تعلقات میں اطمینان و سکون کا موجب ہے

مورخہ ۳ر اپریل ۱۹۷۸ء بمطابق ۳ر شہادت ۱۳۵۷ ہش بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا :-

(۱) محترمہ صاحبزادی امۃ الکریم کوکب صاحبہ بنت مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب قادیان کا نکاح محترم ماجد احمد خان صاحب ابن مکرم دقیع الزمان خان صاحب ساکن لاہور کے ساتھ ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر؛

(۲) محترمہ امۃ القدیر صاحبہ بنت مکرم پیر ضیاء الدین صاحب ساکن اسلام آباد کا نکاح محترم میاں عبد الباسط صاحب ابن مکرم میاں عبد القیوم صاحب ساکن کوئٹہ کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر

اس تقریب سعید کے موقعہ پر خطبہ مسنونہ کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے -

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا :-

"اس بارہ میں تو کوئی شک اور شبہ کی گنجائش نہیں کہ ازدواجی رشتوں کے نتیجہ میں افراد اور ان کے خاندانوں پر بعض نئی ذمہ داریاں آپڑتی ہیں اور ان کے بعض نئے حقوق قائم ہو جاتے ہیں یہ ذمہ داریاں اور یہ حقوق ہم اپنی طرف سے بنائیں یا اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حقوق اور ذمہ داریوں کے مطابق ایک دوسرے سے معاملہ کریں یہ سوال باقی رہ جاتا ہے -

جو لوگ قرآن کریم پر ایمان نہیں لاتے وہ اپنے

قواعد اور قوانین

بنا لیتے ہیں چنانچہ مختلف ممالک میں مختلف قوانین بن گئے ہیں لیکن انسان کے بنائے ہوئے ان قواعد کے نتیجہ میں انسانی معاشرہ میں، مختلف ممالک میں مختلف الجھنیں پیدا ہو گئی ہیں۔ لیکن اگر ہم اپنا حق صرف اسی کو چاہیں جو خدا تعالےٰ نے مقرر کیا ہے اور اگر ہم اس ذمہ داری کو پوری تندہی اور توجہ سے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کریں جو اللہ تعالےٰ نے قائم کی ہے تو اس کے نتیجہ میں ایک حسین اور عالمگیر معاشرہ قائم ہوتا ہے -

اسلامی تعلیم نے نہ صرف مرد وزن یعنی میاں بیوی کے حقوق قائم کئے بلکہ ان کے خاندانوں کے حقوق بھی قائم کئے ہیں اور اسلامی معاشرہ میں یہ ذمہ داری بھی لی ہے کہ وہ حقوق ادا کئے جائیں گے۔ پس ذمہ داریاں بھی ڈالی ہیں اور یہ نصیحت بھی کی یہ حکم بھی دیا اور اس کے لئے سامان بھی پیدا کئے کہ ذمہ داریاں ادا کی جائیں پر تو صحیح ہے کہ بعض لوگ مسلمان ہوتے ہوئے بھی ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ نہیں کرتے اور ان حقوق کا خیال نہیں رکھتے جو اسلام نے قائم کئے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ بھی صحیح ہے کہ جب تک

اسلام کے قائم کردہ حقوق

ادا نہیں کئے جائیں گے اور اسلام کی عائد کردہ ذمہ داریوں کو نباہا نہیں جاتا۔ اس وقت تک خاندان آپس کے تعلقات میں اور میاں بیوی آپس کے تعلقات میں سکون اور اطمینان حاصل نہیں کر سکتے -

میں اس وقت دو عزیز بچیوں کے نکاح کا اعلان کروں گا میں دعا کرتا ہوں اور احباب بھی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی ازدواجی زندگی کو ہر لحاظ سے پرسکون اور خوشحال بنائے وہ اور ان کے خاوند اور ان کے خاندان اور سسرال والے ان حقوق کو ادا کرنے والے ہوں جو اللہ تعالےٰ نے قائم کئے ہیں اور ان ذمہ داریوں کو نباہنے والے ہوں جو اسلام نے ہم پر ڈالی ہیں۔

ایک نکاح تو عزیزہ امۃ الکریم کوکب صاحبہ کا ہے جو عزیزم مکرم مرزا وسیم احمد صاحب کی منجھلی صاحبزادی ہیں ان کا رشتہ عزیزم مکرم ماجد احمد خان صاحب ابن مکرم دقیع الزمان خان صاحب ساکن لاہور کے ساتھ ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے عزیزم مکرم ماجد احمد خان صاحب ہمارے بزرگ چچا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے نواسے ہیں - بعض خاندانوں پر

اپنی حیثیت کے لحاظ سے

بعض ذمہ داریاں بھی پڑ جاتی ہیں اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے عزیزہ امۃ الکریم کوکب تو میری ہی بچی ہے - میرے بھائی کی بیٹی ہے عزیزہ کی طرف سے بھی اور ان کے والد صاحب کی طرف سے بھی میں بطور وکیل ہوں - اس لئے میں مرزا اظہر احمد عزیزہ امۃ الکریم کوکب صاحبہ بنت مکرم مرزا وسیم احمد صاحب کے نکاح کی ۲۵ ہزار روپے حق مہر کے عوض عزیزم ماجد احمد خان صاحب ابن مکرم دقیع الزمان خان صاحب ساکن لاہور سے منظوری دیتا ہوں -

دوسرا رشتہ طے پایا ہے ہماری عزیزہ بچی امۃ القدیر طلعت صاحبہ بنت مکرم پیر ضیاء الدین صاحب ساکن اسلام آباد کا عزیزم مکرم میاں عبد الباسط صاحب ابن مکرم میاں عبد القیوم صاحب ساکن کوئٹہ سے دس ہزار روپے مہر پر عزیزہ امۃ القدیر طلعت صاحبہ ہمارے بزرگ میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہیں۔ علاوہ اور رشتوں اور تعلقات کے اس وجہ سے بھی وہ اس بات کے مستحق ہیں کہ ہم ان کے اس رشتے کے بابرکت ہونے کے لئے خاص طور پر دعا کریں "

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بننے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی - ٭ (الفضل مورخہ ۱۸/۸/۷۸)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھتیجے عزیزم ملک نعیم اللہ صاحب طالب علم ایم ایس سی اسلام آباد اور بعض اور عزیز شدید بیمار ہیں

(۲) مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے (سیالکوٹ یا گجرات) ہائی بلڈ پریشر اور معدہ کی شدید درد سے بیمار ہیں احباب سے ان سب کی صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے -

(خاکسار : ملک صلاح الدین ایم اے)

۳ - میرے والد مکرم محمد فرحت اللہ صاحب عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اسی طرح میرے تایا اور نانا صاحب بھی بیمار ہیں ان سب کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے -

(خاکسار : میر سعادت اللہ متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان)

(۴) مکرم صورت زمان صاحب صدر جماعت احمدیہ بریشہ کے گھر میں غیر احمدی مسلمانوں نے گذشتہ دنوں حملہ کر کے ان کو مارا پیٹا اور گھر کی چیزیں توڑ پھوڑ دیں اس کے بعد بھی متواتر کئی روز تک ان کے گھر میں پتھراؤ کیا یہ سب احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے ہو رہا ہے تمام احباب جماعت سے درمندانہ دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ ان کو مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رکھے اور ان کی جان و مال کی حفاظت فرمائے

(خاکسار : عبد المؤمن کارکن دفتر محاسب)

(۵) خاکسار کے بڑے بھائی انور احمد صاحب بوجہ Meningitis بیمار ہیں اور پی جی ہسپتال کلکتہ میں زیر علاج ہیں ان کی شفایابی کے لئے تمام احباب سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے -

(خاکسار فاروق احمد بنگالی متعلم مدرسہ احمدیہ)

(۶) مکرم سید جلال الدین صاحب لسنہ سے اپنے بچوں کی امتحان میں کامیابی اور کاروبار میں برکت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں -

مکرمہ بدر النساء صاحبہ، مکرم عبد الغنی صاحب عجب شیر شاہ پور میں بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے -

(خاکسار : قریشی محمد شفیع عابد درویش)

(۷) مکرم شان محمد صاحب آف سانڈھن نے ایک ٹریکٹر خریدا ہے موصوف نے شادی فنڈ میں ۱۲/۵۰ اور درویش فنڈ میں ۱۲/۵۰ جمع کرواتے ہوئے اس کی خیر و برکت کے لئے دعا کی درخواست کی ہے (خاکسار ظہیر احمد خادم انسپکٹر بیت المال)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا مبارک تبلیغی سفر یورپ

اہم دینی اور جماعتی مصروفیات ✦ چھ یورپی باشندوں کی جماعت میں شمولیت ✦ ذریں اور پرمعارف ارشادات!

۲۰ مئی تا ۲۸ مئی ۱۹۷۸ء

فرینکفورٹ سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و دیگر افرادِ قافلہ ۲۰ مئی بروز ہفتہ گیارہ بجے قبل دوپہر فرینکفورٹ سے بذریعہ موٹر کار زیورک روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے مسجد نور کے سامنے تمام حاضر خدام سے مصافحہ فرمایا۔ برادرم مکرم شریف خالد اور ظہیر احمد چوہدری کو بھی اس سفر میں شریک ہونے کی خصوصی سعادت نصیب ہوئی۔ مکرم خالد صاحب حضور کی کار ڈرائیو کرنے پر مامور تھے۔ اور برادرم ظہیر سلمہ اللہ تعالیٰ کی کار میں جسے وہ خود ڈرائیو کر رہے تھے قافلہ کے دیگر افراد سوار تھے۔ ایک تیسری کار میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، امام منصور احمد خان اور رفیق اختر روزی حضور کے ساتھ جرمنی کی سرحد تک ہم سفر رہے۔ ایک بڑے ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھایا۔ ساڑھے تین بجے بازل (Basle) پہنچے۔ یہاں جرمنی کی سرحد ختم ہوتی ہے۔ دونوں ملکوں کی پاسپورٹ چیکنگ چند منٹوں میں طے پا گئی اور چند قدم آگے سوئٹزرلینڈ میں داخل ہوئے تو برادرم مکرم نسیم مہدی صاحب امام محمود مسجد زیورک نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ اس موقعہ پر چوہدری مشتاق احمد باجوہ، شیخ ناصر احمد، غانین احمدی دوست مکرم احمد کوینو صاحب اور شیخ لطیف احمد آف جنیوا بھی حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ مکرم کوینو (Quano) صاحب جنیوا میں اقوام متحدہ کے فانا مشن سیکنڈ سیکرٹری ہیں۔ یہاں سے یہ دوست بھی جو دو کاروں پر سوار تھے قافلے میں شامل ہو گئے۔ کچھ فاصلے پر ایک بر لب سڑک ریسٹورنٹ میں حضور نے اپنے جملہ خدام سمیت چائے پی۔

زیورک میں ورودِ مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سواری ٹھیک چھ بجے شام (ہندوستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے دس بجے) مسجد محمود زیورک پہنچی جہاں سوئس، یوگوسلاو، البانین، ترک، احمدی اور چند غیر احمدی دوستوں کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں مقیم بعض پاکستانی احمدی دوست حضور کے استقبال میں چشم براہ تھے۔ حضور نے جملہ احباب سے مصافحہ فرمایا۔ ایک بچے نے حضور کی خدمت میں ایک خوبصورت گلدستہ پیش کیا۔ مقامی لجنات نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہا۔

کھانے کی دعوت میں

رات مشن ہاؤس کے لیکچر روم میں حضور کے اعزاز میں کھانے کی دعوت دی گئی۔ جسمیں مقامی دوستوں کے علاوہ باہر سے تشریف لانے والے احمدی اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی شمولیت فرمائی۔ دوستوں کا اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے عقیدت و محبت کا یہ عالم تھا کہ وہ کھانا کھانے میں اتنی دلچسپی نہیں لے رہے تھے جتنی حضور کی باتیں سننے میں خوشی محسوس کر رہے تھے اور ایسا محسوس ہوتا بھی کیوں نہ جبکہ ان کے نہایت ہی پیار کرنے والے آقا انہیں شرفِ ملاقات سے نوازنے اور سلامتی کی دعائیں دینے کے لئے بنفس نفیس ان کے ملک میں تشریف لائے تھے۔

دنیا کی سلامتی اسلام میں ہے

کھانے میز پر حضور ایدہ اللہ، پروفیسر نجم الدین مظہر کورالی اور چوہدری مشتاق احمد باجوہ سے باتیں کر رہے تھے۔ مجھے باجوہ صاحب نے بتایا کہ UNIVERSAL MORALITY کے موضوع پر جو بات چلی تھی وہ اسلام کی عالمگیر دعوت پر ختم ہوئی۔ حضور نے اس موقعہ پر مثالیں دے کر بتایا کہ یورپین مفکرین کے نظریات تضاد کا مجموعہ ہیں۔ یورپ نے جس شخصی آزادی کا علم بلند کیا تھا اب وہ خود ان کے لئے وبالِ جان بن گئی ہے۔ ایک طرف بد چلنی اور بے راہ روی اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے تو دوسری طرف دہشت پسندانہ سرگرمیوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اس لئے کہ مغربی اقوام نے فطری قویٰ کے اخلاقی اور روحانی پہلوؤں اور ان کے صحیح نشو و نما کو نظر انداز کر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کی طرف تو توجہ ہے اور بہت توجہ ہے لیکن اخلاقی اقدار سے ان کا برابر انحراف ان کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے جس سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے کہ مغربی اقوام اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں کیونکہ یہی وہ امن اور سلامتی کا حصار ہے جو اس وقت دنیا کی عافیت کا ضامن ہے۔

کھانے کے بعد تمام احباب نے حضور کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں جو حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر تھوڑی دیر تک مسجد میں تشریف فرما رہ کر سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام اور اشاعتِ قرآن کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے۔

احباب سے ملاقاتیں

۲۱ مئی۔ اتوار کے دن حضور سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ حضور نے دوپہر سے قبل زیورک اور باہر سے تشریف لانے والے بعض احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

اڑھائی بجے حضور مسجد میں تشریف لائے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں نماز سے قبل حضور نے مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کو ارشاد فرمایا کہ وہ یہ اعلان کریں کہ میں (حضور ایدہ اللہ) چونکہ مسافر ہوں اور مسافر کے لئے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نماز قصر کرے اس لئے میں قصر نماز پڑھاؤں گا لیکن مقامی دوست اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیریں۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ ہمارے وہ بھائی جو نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں ان کی تربیت کے لئے یہ اعلان ضروری تھا۔

استقبالیہ دعوت اور حضور کی مختلف احباب سے گفتگو

نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور لیکچر روم میں تشریف لے گئے جہاں حضور کی زیورک میں تشریف آوری کی خوشی میں استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا جسمیں ۶۵ سے زائد احمدی دوستوں کے علاوہ ان غیر از جماعت معززین نے بھی شمولیت فرمائی جو کسی نہ کسی طرح زیرِ تربیت چلے آ رہے ہیں۔ حضور کا ان دوستوں سے فرداً فرداً تعارف کروایا گیا۔ اس موقع پر چند دوستوں کے ساتھ بڑی دلچسپ گفتگو بھی ہوئی۔ یہ گفتگو جو زیادہ تر انگریزی میں ہوئی اور دو گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہی اس کا خلاصہ مختصراً ذیل میں درج کرتا ہوں۔

ڈاکٹر حسن صاحب جو البانین رائل فیملی کے ممتاز فرد ہیں اپنے بھائی ڈاکٹر پرنس اسماعیل حسن صاحب کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ یہ دونوں بھائی جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے معترف اور حضور کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئے۔

ایک ترک ڈاکٹر کے سوالوں کے جواب

ایک ترک دوست جو ڈینٹسٹ ڈاکٹر ہیں اور بڑے سنجیدہ طبع ہیں اور یہاں ٹرکش سوسائٹی کے سیکرٹری بھی ہیں اور ایک دفعہ پہلے بھی حضور سے مل چکے ہیں، اس موقع پر بھی حضور سے بڑے تپاک سے ملے۔ حضور کی ان سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کی ترجمانی میں بڑی لمبی گفتگو ہوئی۔ اثنائے گفتگو میں ڈاکٹر صاحب نے حضور سے چند سوال کئے:-

(۱) تعلق باللہ کیا ہے؟ (۲) یہ کس طرح پتہ لگتا ہے کہ انسان کا خدا سے تعلق پیدا ہو گیا ہے؟ (۳) خدا کے بندوں اور دوسرے لوگوں میں کیا امتیاز ہے؟ (۴) جن کیا ہوتے ہیں؟۔ چنانچہ حضور نے ان کو تعلق باللہ کی حقیقت، مومنوں سے خدا کا امتیازی سلوک اور جنوں کی ماہیت نہایت دلنشین پیرایہ میں سمجھائی۔ اپنے سوالوں کے اطمینان بخش جواب پانے کے بعد وہ حضور سے کہنے لگے آپ نے امریکہ میں دس سالوں میں دس لاکھ قرآن کریم شائع کرنے کا اعلان فرمایا ہے۔ دس سال کا عرصہ تو بڑا لمبا عرصہ ہے کیا کم سے کم عرصہ میں زیادہ سے زیادہ اشاعتِ قرآن نہیں ہو سکتی؟ حضور نے فرمایا یہ انگریزی زبان میں صرف ایک ملک کے لئے ہے ایسا ہی پروگرام دوسر ملکوں کے لئے بھی مدنظر ہے جس پر دس سال بھی نہیں لگیں گے۔ انشاء اللہ ۲ سال میں کئی زبانوں میں قرآن کریم کی

اشاعت کی توفیق مل جائے گی۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اپنی خواہش کا بھی اظہار کیا کہ بچوں کو قرآن اور اسلام کی تعلیم سکھانے کے لئے ایک کتاب ہونی چاہیئے۔ حضور نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور دو سال کے عرصہ میں یہ کتاب شائع کرنے کا وعدہ فرمایا۔

ایک شامی ڈاکٹر سے ملاقات

ایک لبنانی تاجر جنہوں نے یہاں ایک کمپنی رجسٹرڈ کروا رکھی ہے امام مسجد سے ذاتی تعلق رکھتے ہیں سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کر رہے ہیں۔ گو انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی لیکن احمدیت کو سچا سمجھتے ہیں انہوں نے حضور سے مل کر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اسی طرح دمشق کے ایک ڈاکٹر قادری صاحب بھی حضور سے مل کر بہت خوش تھے۔ ان سے حضور کی باتیں بھی ہوئیں۔ گفتگو کے دوران وہ کہنے لگے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے سے انسان جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس سے ان کا مقصد یہ تھا کہ پھر مہدی کو ماننے کی کیا ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا جنت میں داخل ہونے کے لئے تو ایک حدیث یہ بھی ہے من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ۔ تو پھر اس حدیث کی رو سے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی بھی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے لا الٰہ الا اللہ میں محمد رسول اللہ آجاتے ہیں۔ اس پر حضرت صاحب نے فرمایا تو پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں مہدی معہود بھی آجاتے ہیں۔

ایک کیتھولک پادری کے سوال کا جواب

ایک کیتھولک پادری ڈاکٹر اینٹر (EBNETER) سے بھی حضور کی گفتگو ہوئی۔ جو یہاں کی ایک عیسائی مجلس کے صدر ہیں جو سارے مذاہب کے اتحاد کی علمبردار ہے۔ پادری صاحب بون میں منعقدہ عیسائیوں کی ایک کانفرنس چھوڑ کر یہاں آئے تھے۔ انہوں نے حضور سے سوال کیا جس کا مفہوم یہ تھا کہ ابتدائی عیسائی مشنریوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے نیز آپ کے نزدیک عیسائیوں کو اب کیا کرنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا سوال کے دوسرے حصے کا جواب میں پہلے دیتا ہوں کہ عیسائیوں کو یہ کرنا چاہیئے کہ وہ اسلام قبول کر لیں۔ اور عیسائی مشنریوں کے بارہ میں میرا یہ خیال ہے کہ جب وہ شروع میں افریقہ گئے تو انہوں نے دعویٰ یہ کیا کہ وہ اہل افریقہ کے لئے محبت کا پیغام لائے ہیں لیکن ان کے پیچھے پیچھے جو توپیں گئی تھیں ان سے محبت کے پھول نہیں برسے تھے بلکہ گولے برسائے گئے تھے۔

۲۲ مئی۔ حضور لیکچر روم تشریف لائے اور خاصی دیر تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے اس موقع پر مسجد کے اندرونی حصہ کے رنگ و روغن، نئے فرنیچر اور مسجد کی دیگر ضروریات کے متعلق مشورہ کیا اور امام نسیم مہدی کو ضروری ہدایات سے نوازا۔

حضور اڑھائی بجے مسجد میں تشریف لائے۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر ایک غیر از جماعت دوست سے ملاقات فرمائی اور ان سے خاصی دیر تک تبادلۂ خیالات فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ زیورک میں قیام کے دوران ۲۱ اور ۲۲ مئی شام کے وقت سیر کے لئے باہر تشریف لے جاتے رہے۔ اس موقع پر امام نسیم مہدی صاحب، چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور شیخ ناصر احمد صاحب کو بھی حضور کے ساتھ شامل سفر ہونے کا خصوصی شرف حاصل ہوتا رہا۔

۲ افراد کا قبول اسلام

یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیورک میں قیام کے دوران ایک اٹالین لڑکی جس کے ماں باپ کیتھولک عیسائی ہیں حضور نے اس کی بیعت منظور فرمائی اور اس کا انیسہ نام رکھا۔

ایک اور سوئس دوست جو زیر تبلیغ تھے جرمن زبان میں موجود لٹریچر کا مطالعہ کر چکے تھے انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کے موقعہ پر جماعت احمدیہ میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے وہ زیورک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے حضور سے ملاقات نہ کر سکنے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ایک خوبصورت پھولوں کا گلدستہ، کچھ رقم بطور چندہ اور اپنا بیعت فارم پُر کر کے بھجوایا جسے امام نسیم مہدی نے حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے ان کی بیعت منظور کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ ان کا نام محمد وگمان (Wegmann) ہے۔

[بعد کی اطلاع کے مطابق ملاقات کرنے والوں میں سے چار یوگوسلاوین بیعت کر چکے ہیں۔

رات نو بجے حضور مسجد میں تشریف لائے۔ نماز پڑھانے سے قبل حضور نے بعض حلقوں کی طرف سے لندن کانفرنس کی مخالفت کا ذکر کیا اور فرمایا ہمارے لئے یہ مخالفت نئی نہیں ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب کبھی ہماری مخالفت ہوئی اور آزمائش اور امتحان کا وقت آیا، اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بڑھ کر جماعت کو ترقی عطا فرمائی۔ سو اب بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اسلام کے غلبہ کی اس مہم کو کامیاب بنائے۔

زیورک سے واپسی

۲۳ مئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ سوا دس بجے فرینکفورٹ روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے ازراہِ شفقت امام نسیم مہدی کے بچے عزیزم احمد مہدی سلمہ اللہ تعالیٰ کو پیار کیا۔ پھر اجتماعی دعا کرائی۔ حضور کی معیت میں امام نسیم مہدی مع بیگم و بچہ، مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مع بیگم صاحبہ، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر حافظ اسحاق خلیل صاحب دو کاروں میں سوار سوئٹزرلینڈ کی سرحد تک تشریف لائے اور سرحد پر اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو رخصت کیا۔

پروگرام کے مطابق حضور نے دوپہر کے کھانے کے وقت ہائیڈل برگ پہنچنا تھا لیکن راستے میں بارش کی وجہ سے ہائیڈل برگ پہنچنے میں بہت تاخیر ہو گئی۔ جس سے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ اور امام منصور خان صاحب کو بہت فکر پیدا ہوئی۔ وہ یہاں پہلے سے پہنچے ہوئے تھے اور کئی گھنٹوں سے حضور کی آمد کے منتظر تھے۔ یہاں حضور نے قافلہ سمیت ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھایا۔ پھر جب یہاں سے روانہ ہوئے تو اس وقت بھی بارش ہو رہی تھی۔ اور پھر بارش ہی میں حضور رات دس بجے بخیریت فرینکفورٹ مراجعت فرما ہوئے۔

زیورک کے دورے سے واپسی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ ۲۸ مئی تک فرینکفورٹ میں قیام فرما رہے۔ اس عرصہ میں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ لندن کانفرنس میں تقریر کو آخری شکل دینے کی غرض سے حضور کو روزانہ صبح سے رات گئے تک مسلسل کئی کئی گھنٹے کام کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ چنانچہ ۲۴ مئی کو بعد نماز ظہر برادرم ہدایت اللہ ہیوبش نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں حضور کی خدمت میں بائیبل کی ایک کاپی پیش کی جس میں عبرانی متن کے ساتھ جرمن ترجمہ تھا۔ حضور کافی دیر تک جرمن اور انگریزی ترجمہ کی رو سے واقعہ صلیب کے متعلقات اور یہود اور عیسائیوں کے عقائد پر بحث کرتے رہے۔

۲۵ مئی۔ اس روز بھی حضور اپنی اس تقریر کی تیاری میں مصروف رہے جو آپ نے لندن کانفرنس کے اختتام پر کرنی ہے۔ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب لندن سے حضور کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ ملاقات کے دوران حضور ان سے انگلستان میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر گفتگو فرماتے رہے۔ اس کے بعد آپ نے سارلینڈ (SARA LAND) جرمنی کی جماعت سے ملاقات فرمائی اور ایک گھنٹے تک ان سے خطاب فرمایا۔ سارلینڈ جرمنی کا وہ صوبہ ہے جو فرانس کی سرحد سے ملتا ہے۔ یہاں ڈیلنگن (DILLINGEN) اور سار لوئس (SAAR LOUIS) کے مقام پر ہمارے کئی احمدی دوست کام کرتے ہیں۔ اس ملاقات کے دوران حضور نے جو خطاب فرمایا اس کی ایک دو باتوں کا خلاصہ پیش کرتا ہوں۔

انسان کیوں صاحب اختیار ہے

حضور نے فرمایا یہ کہنا کہ جب ہر چیز خدا کے حکم کے تابع ہے۔ درخت کا کوئی پتہ پیدا نہیں ہوتا مگر خدا کے حکم سے، کوئی پتہ نہیں گرتا مگر خدا کے اذن سے تو پھر کیا انسان جو بھی نیکی اور بدی کرتا ہے وہ بھی خدا کے حکم سے کرتا ہے؟ محل نظر ہے۔ البتہ یہ صحیح ہے کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہے لیکن انسان اشرف المخلوقات کا معاملہ بالکل مختلف ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک خاص دائرے میں آزادی دی ہے اور اسے صاحب اختیار بنایا ہے کہ چاہے تو وہ نیکی کرے اور چاہے تو گناہ کرے نیکی کی جزا اور گناہ کی سزا کو کھول کر بیان کر دیا گیا ہے اب یہ انسان کا کام ہے کہ وہ اپنی خداداد صلاحیتوں کی صحیح نشوونما کر کے نیکی کی راہیں اختیار کرے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرے یا اپنی فطرتِ صحیحہ کے خلاف کام کرے اور غضب الٰہی کا مورد ٹھہرے۔

اسلامی سیاست کا مقصد خوشحال معاشرہ کا قیام ہے

اس مجلس میں ایک یہ سوال بھی ہوا کہ جماعت احمدیہ ایک عالمگیر جماعت ہے اس نے ساری دنیا کی راہنمائی کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے تو کیا جماعت احمدیہ دنیا کی سیاسی رہبر بھی بن سکتی ہے؟ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے اسے پارٹی سیاست سے کوئی دلچسپی نہیں ہم جب سیاست کی بات کرتے ہیں تو اس سے اسلام کی سیاست مراد ہوتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انسانی معاشرہ خوشحال اور پُرامن ہو خدا تعالیٰ نے انسان کے حقوق قائم کئے ہیں اسلامی سیاست یہ کہتی ہے کہ انسان کو اس کے حقوق ملنے چاہئیں کسی کی بھی حق تلفی نہیں ہونی چاہئیے

آپ نے فرمایا اشتراکی نظام جو عوام کے نام پر قائم ہے اور عوام کی بھلائی اور بہتری کا دم بھرتا ہے وہ بھی انسانی ضروریات کی تعریف نہیں کرتا۔ لیکن اسلام کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو فطری قویٰ دئے ہیں ان کی صحیح نشوونما ہونی چاہئیے ہر ایک آدمی کو جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی اعتبار سے ترقی کرنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔

تیسرا جمعہ

۲۶ر مئی حضور کے فرینکفورٹ میں قیام کا تیسرا جمعہ تھا۔ نماز جمعہ کا وقت ۲ بجے مقرر تھا۔ حضور صبح سے نماز جمعہ تک تقریر کی تیاری اور کئی دوسرے جماعتی کاموں میں مشغول رہے اور چند منٹ پہلے کام چھوڑ کر مسجد میں تشریف لائے مسلسل کام کرتے رہنے کی وجہ سے طبیعت میں ضعف تھا لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ نے ایک نہایت بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو پونے گھنٹہ تک جاری رہا آپ نے آیہ کریمہ

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا

کی تشریح کرتے ہوئے تفصیل سے بتایا کہ محکمات سے الگ کر کے متشابہات کی پیروی وہی لوگ کرتے ہیں جن کا مقصد جماعت میں فتنہ پیدا کرنا ہوتا ہے ورنہ محکمات اصل اور متشابہات ان کی فرع ہوتی ہیں اور ان میں کوئی اختلاف اور تضاد نہیں ہوتا اگر بظاہر کوئی تضاد لگتا ہے تو وہ محکمات اور متشابہات کے باہمی تعلق کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

آپ نے خطبہ جمعہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دعویٰ اور مقام کو بڑی وضاحت سے بیان کر دیا ہے اور بتا دیا ہے کہ آپ مہدی، مسیح موعود اور امام آخرالزمان ہیں آپ چودھویں صدی کے بھی مجدد ہیں اور مجدد الف آخر بھی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی تائید و نصرت فرمائی اللہ تعالیٰ کے الہام و کلام کی روشنی میں اپنے دعویٰ کی بار بار وضاحت کی اس لئے عقلاً بھی آپ کے کلام میں تضاد کا کوئی سوال نہیں پیدا ہوتا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو نصیحت فرمائی کہ وہ راسخ فی العلم بنیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ یہ ایسے روحانی خزائن ہیں کہ جو انسان کی روحانی ترقی اور ہر قسم کے فتنہ اور وسوسہ سے بچنے کا ذریعہ ہیں۔

حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے اس روز بھی کثیر التعداد احباب و خواتین تشریف لائے ہوئے تھے۔

انفرادی ملاقاتیں

اگلے روز حضور نے بعض احباب کو انفرادی طور پر ملاقات کرنے کی سعادت بخشی جن میں مقامی دوستوں اور ان کے بیوی بچوں کے علاوہ ہمارے جرمن احمدی دوست ڈاکٹر (KUHN) کوہن بھی شامل تھے ڈاکٹر صاحب حضور کی ملاقات کے لئے بلیس کاسل (Blies Kastal) سے تشریف لائے تھے۔

پچھلے پہر ہمارے انڈونیشین بھائی مکرم ڈاکٹر آڈنگ صاحب Ading Suhendar اپنی بیگم اور بچوں کے ساتھ بون سے تشریف لائے مکرم ڈاکٹر صاحب انڈونیشیا کے سفارتخانہ میں ایک ممتاز عہدہ پر فائز ہیں حضور نے ان کو ملاقات کا شرف بخشا اور جماعتہائے انڈونیشیا کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے۔

عشاء کی نماز کے بعد جماعت احمدیہ برلن کے بعض دوستوں کی حضور سے اجتماعی ملاقات ہوئی حضور نے ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک ان میں رونق افروز رہ کر انہیں اپنے ارشادات سے نوازا۔

فرینکفورٹ میں قیام پر مجموعی نظر اور ہالینڈ کو روانگی

۲۸ر مئی کو حضور نے فرینکفورٹ سے ہالینڈ روانہ ہونا تھا۔ جماعت کے چھوٹے بڑے مرد اور عورتیں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے کشاں کشاں مشن ہاؤس کی طرف چلے آرہے تھے۔ جن دوستوں کی پہلے انفرادی اور فیملی ملاقاتیں نہ ہوسکی تھیں ان سے حضور نے ملاقات فرمائی۔

فرینکفورٹ میں حضور کا قیام کئی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنا رہا یہاں قیام کے دوران حضور ایدہ اللہ لنڈن کانفرنس میں اپنی تقریر کی تیاری میں مصروف رہے اور لنڈن مشن کو کانفرنس کے انتظامات سے متعلق ضروری ہدایات بھی دیتے رہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ فرینکفورٹ اور کئی دیگر شہروں اور قصبوں میں بکھری ہوئی جماعت کی تربیت و اصلاح اور ان میں مرکزیت کی روح پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کرتے رہے آپ انہیں انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کے ذریعہ بیش قیمت نصائح اور زریں ارشادات سے نوازتے رہے ان کا مقام بتا کر اسلام کا نیک نمونہ بننے کی بار بار تلقین کرتے رہے دنیوی ترقیات کے لئے انہیں دعائیں دیں لیکن ساتھ ہی ان کی کمائی کا صحیح مصرف بھی سمجھاتے رہے۔ ان کی جفاکشی اور بلند ہمتی کی داد دی لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر شکرگذار بندے بننے کی نصیحت بھی فرماتے رہے عاجز راقم الحروف یہ سمجھتا ہے اور اس کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے کہ مبلغین کرام کی شاید سالوں کی مساعی اتنا اثر پیدا نہ کر سکے اور نہ کر سکتی ہے جتنا اثر حضور کی چند منٹوں کی ملاقات یا مختصر تقریر سے پیدا ہوتا رہا ہے۔

یہاں حضور کا مجموعی لحاظ سے دو ہفتہ قیام رہا۔ اس عرصہ میں مکرم امام منصور احمد خان صاحب کی راہنمائی میں خدام تقسیم کار کے اصول پر نہایت عمدگی سے خدمات بجالاتے رہے۔ حضور کی زیارت و ملاقات اور خدمت کے ہر موقعہ سے فائدہ اٹھانے بلکہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوشاں رہے ان میں خدمت و تواضع کا جذبہ دیکھ کر ربوہ کی یاد تازہ ہوتی رہی دل چاہتا ہے کہ ایسے تمام خدام کا فرداً فرداً ذکر کروں جو حضور کی خدمت میں دن رات حاضر رہے لیکن یہ مختصر رپورٹ اس کی متحمل نہیں اللہ تعالیٰ ایسے سب خدام کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔

ہالینڈ میں ورود مسعود

پونے چار بجے شام حضور مع قافلہ مشن ہاؤس سے روانہ ہوئے روانگی سے قبل ڈیوٹیاں دینے والے خدام کے ساتھ حضور کا گروپ فوٹو ہوا اور پھر کثیر التعداد احباب و خواتین نے محبت و عقیدت کے گہرے جذبات اور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کے ساتھ حضور کو رخصت کیا۔ ہوائی اڈے پر حضور کو الوداع کہنے کے لئے جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کے جملہ سیکرٹریوں کے علاوہ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی موجود تھے یہاں شروع میں حضور کی تشریف آوری کے موقعہ پر ایر پورٹ حکام نے جو انتظام کیا تھا میں اس کا ذکر کر چکا ہوں اب حضور کی روانگی کے موقعہ پر بھی ویسا ہی اعزازی سلوک روا رکھا گیا۔ چنانچہ حضور مع قافلہ نہایت سہولت کے ساتھ ہوائی جہاز میں سوار ہوئے اس دفعہ KLM والوں کی طرف سے ہالینڈ کے لئے LUFTHANSA کی فلائٹ Boeing 737 پر بکنگ کروائی گئی تھی جہاز اپنے مقررہ وقت پر ۵ بجے روانہ ہوا اور ۵-۵۰ پر ایمسٹرڈم کے ہوائی مستقر پر اترا جہاں ہالینڈ کی جماعت نے حضور کا خیر مقدم کیا ہالینڈ کے دورے کی مکمل روئیداد انشاء اللہ اگلی رپورٹ میں عرض کر دوں گا۔

مرتبہ: ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے

ولادت

مورخہ ۲۲ر۶ بروز ہفتہ برادرم محترم سیٹھ یوسف احمد صاحب الہ دین کے ہاں چوتھی بچی تولد ہوئی ہے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے آصفہ نام تجویز فرمایا ہے۔ محترم سیٹھ صاحب موصوف نے پانچ روپے اعانت بدر اور پانچ روپے مساجد فنڈ میں دیتے ہوئے آصفہ کی صحت و سلامتی اور قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

ہم روئے زمین پر بسنے والی تمام اقوام اور انکے جملہ افراد کو اسلام کے نور سے منور کرنا چاہتے ہیں

اسی لئے ہم نے ایک عالمگیر تبلیغی مہم شروع کی ہوئی ہے لندن کانفرنس بھی اسی مہم کا ایک حصہ ہے

قریب مستقبل میں دنیا کے احمدیوں کی تعداد کئی کروڑ تک پہنچ جائیگی یہ خدائی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہوگی

لندن پہنچنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے پریس انٹرویو کی ایک اخباری رپورٹ کا اردو ترجمہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت اور اس کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمانے کی غرض سے ۳۱ مئی ۱۹۷۸ء کو لندن کے فضائی مستقر پر ورود فرما ہوئے تو اخباری رپورٹروں کے ساتھ پریس ملاقات کے دوران حضور نے جو ارشادات فرمائے اس کی خاصی تفصیلی رپورٹ حضور کے فوٹو کے ساتھ وہاں کے ایک مقامی اخبار "پٹنی اینڈ روہیمپٹن ہیرلڈ" نے اپنے یکم جون کے شمارہ میں صفحہ اوّل پر شائع کی تھی۔ یہ رپورٹ کا ترجمہ جو الفضل مورخہ ۱۶ جون ۷۸ء میں شائع ہوا ہے ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

فضائی مستقر پر خلیفۃ المسیح الثالث کا استقبال

"جو کثیر التعداد، ممتاز اور اہم شخصیتیں خلیفۃ المسیح الثالث کی برطانیہ میں تشریف آوری کے موقع پر آپ کو خوش آمدید کہنے فضائی مستقر (ہیتھرو ائیرپورٹ) پہنچی ہوئی تھیں ان میں ہز ایکسی لنسی ہائی کمشنر فار گیمبیا بھی شامل تھے ہوائی جہاز سے اترنے کے فوراً بعد خلیفۃ المسیح کو وی۔ آئی۔ پی لاؤنج میں لے جایا گیا اور پھر وہاں سے آپ ایک پریس انٹرویو کے لئے اخباری نامہ نگاروں کے درمیان تشریف لائے مختلف ملکوں کے یہ نامہ نگار آپ سے ملاقات کے لئے آ جمع ہوئے تھے

ایک بہت پُر رونق پریس ملاقات میں خلیفۃ المسیح نے واضح فرمایا کہ یہ آپ کے فرائض میں بھی شامل تھا۔ اور اسے آپ کی ایک امتیازی حق کی حیثیت بھی حاصل تھی کہ آپ اس کانفرنس میں شرکت کی غرض سے برطانیہ تشریف لاتے۔

جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ مسیح کا اسلام سے کیا تعلق ہو سکتا ہے تو آپ نے فرمایا کیوں نہیں! مسیح علیہ السلام کا اسلام سے گہرا تعلق ہے آپ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم مسیح علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کے سچے رسولوں میں سے ایک رسول یقین کرتے ہیں وہ ہمارے عقیدہ کے بموجب اسی طرح خدا کے ایک نبی تھے جس طرح کہ موسیٰ علیہ السلام خدا کے ایک نبی تھے۔ ہماری نگاہ میں ان کی بڑی قدر و منزلت ہے۔ کیونکہ وہ پیغمبروں اور نبیوں کی اس مقدس جماعت کے ایک فرد ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے نوع انسان کی رہنمائی کے لئے مختلف زمانوں میں دنیا میں مبعوث کیا اور ہمارے واسطے یہ امر بہت اہمیت کا حامل ہے کہ ہم مسیح علیہ السلام کے صحیح تاریخی واقعات اور ان کی اصل تعلیمات کو متعین کریں اور ان سے آگاہ ہوں۔ اسی غرض کے پیشِ نظر اس کانفرنس (یعنی مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر منعقد کی جانے والی کانفرنس) کے انعقاد کا انتظام کیا گیا ہے۔

آپ نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے۔ صلیب پر سے زندہ اتر نے اور زخموں کے مندمل ہونے کے بعد وہ عراق، ایران اور افغانستان میں سے سفر کرتے ہوئے ہندوستان آئے میں سمجھتا ہوں کہ اب یہ بات پورے طور پر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ افغانستان کشمیر اور ہندوستان کے بعض علاقوں میں جو لوگ آباد ہیں وہ یہودی الاصل ہیں اور یہ کہ وہ اسرائیل کے ان بعض قبائل کی اولاد اور نسل ہیں جو بنی اسرائیل کے تتر بتر ہونے اور ادھر اُدھر پھیل جانے کے وقت یہود سے ہجرت کر گئے تھے۔

خلیفۃ المسیح نے مزید فرمایا کہ ہم رُوئے زمین کی تمام قوموں اور ان کے جملہ افراد تک اسلام کا نور پہنچا کر انہیں اس سے منور کرنا چاہتے ہیں اسی لئے ہم نے ایک عظیم تبلیغی مہم کا آغاز کر رکھا ہے۔ یہ کانفرنس بھی اسی عظیم مہم اور منصوبہ کا ایک حصہ ہے۔

سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے مزید فرمایا ہم تمام مغربی یورپ برطانیہ، فرانس، سپین، اٹلی، ناروے سویڈن اور ڈنمارک میں تبلیغی مراکز قائم کر رہے ہیں اسی طرح شمالی امریکہ اور جنوبی امریکہ ہر دو میں بھی ہماری طرف سے تبلیغی مراکز کے قیام کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ اس عظیم منصوبے کے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ ہم یورپ میں کئی مسجدیں تعمیر کر چکے ہیں پچھلے دنوں سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں جس مسجد کا افتتاح عمل میں آیا تھا اس کے اخراجات برطانیہ کے احمدیوں نے اپنے چندوں میں سے ادا کئے تھے ہم نے دنیا کے وسیع علاقوں میں اخبارات اور رسائل جاری کرنے کے علاوہ طبی مراکز ہسپتال، سکولز اور کالج کھولے ہیں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لئے ایسی خدمات بجا لانا ہمارا فرض اور خصوصی استحقاق ہے اور ہم بڑی بشاشت کے ساتھ رفاہِ عامہ کے یہ کام انجام دے رہے ہیں۔

آپ نے مزید فرمایا دنیا میں احمدیوں کی تعداد ایک کروڑ سے زیادہ ہے۔ ان میں سے بعض اہم عہدوں پر فائز ہیں اور گرانقدر خدمات بجا لا رہے ہیں۔ اسی سال پہلے ہماری تعداد چند ہزار سے زیادہ نہ تھی۔ آج یہ تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے قریب مستقبل میں دنیا بھر کے ممالک میں احمدیوں کی تعداد کئی کروڑ تک پہنچ جائے گی یہ ہماری اُمید اور خوش فہمی نہیں ہے بلکہ یہ ایک خدائی تقدیر ہے۔ (جو بہر حال پوری ہو گی)"

ترجمہ:—

Putney and Rochampton Herald
لندن
بابت یکم جون ۱۹۷۸ء صفحہ اوّل

درخواست دعا

جماعتِ احمدیہ انڈیمان کی خواہش اور مرکز کی ہدایت کے مطابق خاکسار بطور مبلغ سلسلہ انڈیمان کے لئے روانہ ہو رہا ہے احباب کرام کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس سفر کو ہر جہت سے کامیاب اور بابرکت بنائے اور وہاں زیادہ سے زیادہ تبلیغ تعلیم و تربیت اور دیگر دینی خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار: ایم عبد السلام مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

انڈیمان کا پتہ:—

M. ABDUL SALAM - H.A
Ahmadiyya Muslim Missionary
LAMBA LAMA Masjid
PO JUNGLI GHAT
PORTBLAIR (ANDAMANS)
PIN: 744103

درخواست دعا

مکرمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر سعید احمد صاحب مرحوم آف بھے پور نے مبلغ ۵/ روپے درشادی فنڈ میں جمع کرواتے ہوئے اپنے چھوٹے بیٹے کی تکمیل تعلیم اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ خاکسار: ظہیر احمد انسپکٹر بیت المال آمد قادیان

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی مصروفیات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی طرف سے لندن میں حضور انور کی مصروفیات کے متعلق کیبل گرامز کے ذریعہ تازہ اطلاعات ربوہ میں پہنچ رہی ہیں ان کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ "کسر صلیب کانفرنس" منعقدہ ۲ تا ۴؍جون کے کامیاب اختتام کے بعد سے مختلف ممالک کے احباب سے ملاقاتوں کے علاوہ عیسائی دنیا میں اسلام کو وسیع بنیادوں پر پھیلانے اور وہاں تبلیغی مساعی کو تیز تر کر کے انہیں زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے اہم کام میں از حد مصروف ہیں۔ ذیل میں ۷؍جون تا ۱۵؍جون کی اطلاعات پر مشتمل کیبل گرامز کا ترجمہ جو اخبار الفضل کی مختلف اشاعتوں میں شائع ہوا ہے ہدیۂ قارئین ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

"۷؍جون کو حضور نے مسجد فضل لندن میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا۔

۸؍جون کو حضور دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمانے اور لندن کے مقامی احباب نیز کانفرنس میں شرکت کرنے والے مختلف ممالک کی جماعتہائے احمدیہ کے مندوبین سے ملاقاتیں کرنے میں کئی گھنٹے مصروف رہے۔

۹؍جون کو حضور نے کانفرنس میں شرکت کرنے والے بیرونی ممالک سے تشریف لائے ہوئے کثیر التعداد احباب کو شرف ملاقات بخشا اور ان سے ملاقاتیں فرمانے میں تین گھنٹے تک مصروف رہے پھر اس روز مسجد فضل لندن میں ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد حضور کچھ وقت احباب کے درمیان تشریف فرما رہے اور انہیں پر معارف ارشادات سے نوازا۔

۱۰؍جون کو حضور نے "کسر صلیب کانفرنس لندن" میں شرکت کرنے والے مختلف ملکوں کی جماعتہائے احمدیہ کے بہت سے مندوبین اور انگلستان کے بعض احباب جماعت کو مع ان کے افراد خاندان کے ملاقات کا شرف بخشا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ تین گھنٹے تک جاری رہا۔ مزید براں حضور نے کئی گھنٹے دفتر میں تشریف فرما رہ کر ضروری دفتری امور بھی سر انجام دیئے

۱۱؍جون کی صبح کو بھی حضور کے ساتھ کانفرنس کے مندوبین اور دیگر احباب کی انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ملاقاتوں کا شرف عطا فرمانے کے علاوہ حضور نے ڈاک بھی ملاحظہ فرمائی۔

اسی روز حضور نے اس استقبالیہ دعوت چائے میں بھی شرکت فرمائی جس کا اہتمام حضور کے اعزاز میں برطانوی پارلیمنٹ کے ایک لیبر رکن مسٹر ٹام کاکس نے دار العوام کی عمارت میں وسیع پیمانے پر کیا تھا اس استقبالیہ دعوت میں ۱۳۰ مہمانوں نے شرکت کی ان میں مختلف ممالک سے آئے ہوئے مندوبین اور بعض دیگر منتخب احباب بھی شامل تھے مزید براں پاکستان سوسائٹی کے صدر سر الیگزنڈر اور اسی طرح سوسائٹی مذکور کے سیکرٹری، لندن کے بہت سے میئر صاحبان اور ممبران پارلیمنٹ اور شہر کے بہت سے معززین بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

دعوت کے اختتام پر مسٹر کاکس نے حضور کو برطانوی دار العوام کی کارروائی سننے کی بھی دعوت دی چنانچہ حضور نے مہمانان خاص کے لئے مخصوص گیلری میں تشریف فرما رہ کر کچھ دیر پارلیمنٹ کی بحث سنی۔

۱۳؍جون کو حضور نے یوربا قبیلہ کے احمدیہ مشنوں نیز نائیجیریا اور گھانا کے احمدیہ مشنوں کے مبلغین انچارج اور ان کے نائبین کو ملاقات کا شرف بخشا یہ ملاقات تین گھنٹے تک جاری رہی اس ملاقات میں حضور نے انہیں اس بارہ میں ہدایات دیں کہ عیسائی دنیا میں اسلام کو پھیلانے کے لئے تبلیغی مساعی کو کس قدر تیزی سے تیز تر کیا جا سکتا ہے۔ حضور نے اس بارہ میں بھی ان کی راہنمائی فرمائی کہ عیسائی اقوام نئی زمانہ جن مسائل سے دوچار ہیں انہیں ان سے کس طرح نجات دلائی جا سکتی ہے اور ان مسائل کے پیش نظر تبلیغی مساعی کو کن خطوط پر آگے بڑھانا ضروری ہے۔ حضور نے اس روز پانچوں نمازیں مسجد فضل لنڈن میں پڑھائیں نیز اسی روز عشاء کے بعد حضور نے کانفرنس میں شرکت کرنے والے نائیجیریا کے چودہ رکنی وفد کو علیحدہ ملاقات کا شرف بھی بخشا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

۱۴؍جون کو حضور نے مسجد فضل لنڈن میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا بعد ازاں حضور نے کانفرنس میں شرکت کرنے والے بہت سے مندوبین کو ملاقات کا شرف بخشا۔

۱۵؍جون حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔

حضور اس پکنک میں شرکت فرمانے کی غرض سے جس کا اہتمام جماعت انگلستان نے کیا تھا ۸؍جون بروز ہفتہ لنڈن سے بذریعہ روانہ ہو کر برمنگھم کے راستہ میں "بلس لے" (BILLESLEY) نامی گاؤں پہنچے اور رات وہیں قیام فرمایا تاکہ اگلے روز صبح پکنک میں شریک ہو سکیں جس کا اہتمام سٹور برج STOURBRIDGE کے علاقہ میں لارڈ کوب ہم LORD COBHAM کی پُر شکوہ رہائش گاہ ہیگلے ہال HAGLEY HALL کی وسیع اسٹیٹ سے متصل گھاس کے پُر فضا میدانوں میں کیا گیا تھا۔ سٹور برج کا علاقہ برمنگھم سے جانب لندن ۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۱۰؍جون کی صبح کو حضور بلس لے سے روانہ ہو کر سٹور برج کے علاقہ میں واقعہ ہیگلے ہال میں تشریف لے گئے جہاں لارڈ اور لیڈی کوب ہم نے علی الترتیب حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کا استقبال کیا۔ انہوں نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا ہوا تھا چنانچہ حضور نے اس میں شرکت فرمائی۔ لارڈ موصوف کی دعوت پر لنڈن کانفرنس کے بعض مندوبین اور وہاں کے مقامی معززین بھی اس استقبالیہ تقریب میں شریک ہوئے حضور نے وہاں مہمانوں سے نصف گھنٹہ کے قریب باتیں کیں مقامی پریس کے نمائندہ نے اس موقعہ پر مہمانوں کے ہمراہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعدد فوٹو کھینچے تقریب کے بعد حضور ہیگلے ہال سے روانہ ہو کر اسٹیٹ مذکور کے اس حصہ میں تشریف لائے جہاں پکنک کا اہتمام کیا گیا تھا اور وہاں آئے ہوئے احباب جماعت کے ساتھ قریباً تین گھنٹہ تک گھل مل کر باتیں کیں اور انہیں بہت شگفتہ انداز میں ارشادات سے نوازا دوپہر کے کھانے کے بعد حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھائیں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے اس موقعہ پر ایک علیحدہ احاطہ میں لجنہ اماء اللہ انگلستان کی ان ممبرات کو ملاقات کا شرف بخشا جو آپ کے ساتھ پکنک منانے کی غرض سے وہاں آئی ہوئی تھیں۔ آپ نے ان مستورات کے ساتھ ہی دوپہر کا کھانا تناول فرمایا اس پکنک میں مجموعی طور پر دو سو احباب جماعت (مرد، خواتین اور بچوں) نے شرکت کی ان میں کانفرنس میں شرکت کرنے والے بعض مندوبین بھی شامل تھے چار بجے سہ پہر حضور ہیگلے ہال سے بلس لے روانہ ہوئے

۱۲؍جون کو حضور ۴ بجے سہ پہر لندن واپس تشریف لے آئے عشاء کی نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب اور بعض دوسرے احباب کو شرف ملاقات بخشا۔

۱۵؍جون حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ حضور جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرماتے ہیں ۱۱؍جون بروز منگل دار حضور کئی گھنٹے تک دفتر میں ڈاک وغیرہ ملاحظہ فرمانے میں مصروف رہے نیز حضور نے کانفرنس کے بہت سے مندوبین کو شرف ملاقات بخشا۔" (مرزا انس احمد)

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ پر حضور کا اور حضور کے رفقاء کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور جن پاک مقاصد کے پیش نظر حضور نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے ان میں غیر معمولی طور پر کامیابی اور خیر و برکت عطا فرمائے آمین ؎

اخبار قادیان

☆ محترم قریشی محمد اسلم صاحب مبلغ گی آنا مورخہ ۲۲/۶/۶۸ کو زیارت مقامات مقدسہ کی غرض سے قادیان تشریف لائے

☆ مورخہ ۱۱/۶/۶۸ کو مکرم مولوی محمد نعمان صاحب کارکن دفتر علیا کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ "رعنا تبسم" نام تجویز کیا گیا۔

☆ اسی طرح مورخہ ۲۳/۶/۶۸ کو مکرم عبد الحمید صاحب گھڑی ساز کے ہاں لڑکی تولد ہوئی "شبانہ حمید" نام تجویز کیا گیا۔

احباب ہر دو کے نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

☆ ☆ ☆

افسوس مکرم محمد شفیع صاحب درویش دوکاندار دل کا شدید دورہ پڑنے پر وفات پا گئے ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

قادیان ۲۶ ر جون ۔ آج رات بارہ بجے کے قریب ہمارے درویش بھائی مکرم محمد شفیع صاحب دوکاندار کو دل کا شدید دورہ پڑا ۔ جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے اور اپنے مولائے حقیقی کے پاس جا پہنچے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مکرم محمد شفیع صاحب مرحوم ایک عرصہ سے دل کے مریض چلے آرہے تھے ۔ انہیں چند بار پہلے بھی دل کا دورہ پڑ چکا ۔ لیکن جلد طبی امداد مل جانے اور مناسب ادویہ کے استعمال اور احتیاطی تدابیر عمل میں لانے پر چلنے پھرنے اور دوکان کا کام کرنے کے قابل ہو گئے ۔ تاہم ہائی بلڈ پریشر رہتا رہا ۔ مگر آج رات کا دورہ تو انہیں ہم سے ہمیشہ کے لئے جُدا کر دینے کا باعث بن گیا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

مکرم محمد شفیع صاحب کی نمازِ جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے ۱۱½ بجے دوپہر بمقام احاطہ لنگر خانہ درویشانِ کرام کی بھاری تعداد کے ساتھ پڑھایا ۔ چونکہ موصوف موصی تھے اس لئے تجہیز و تکفین اور نمازِ جنازہ کے بعد مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ ۹ میں سپردِ خاک کر دیا گیا ۔ قبر کی تیاری کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دُعا کرائی ۔

مرحوم محمد شفیع صاحب ابتدائی درویشان میں سے تھے ۔ اور درویشی کا تمام زمانہ موصوف نے نہایت درجہ خلوص اور محبت کے ساتھ گزارا ۔ محلہ احمدیہ کے چوک میں پرچون کی ایک چھوٹی سی دُکان کرتے اور اپنا گزارا خود کرتے ۔ البتہ ان کی آخری بیماری کے پیشِ نظر انہیں سلسلہ کی طرف سے کچھ وظیفہ بھی قریباً تین چار ماہ سے جاری ہو گیا ۔ موصوف خوش مزاج ملنسار سادہ مزاج اور صاف گو شخصیت کے مالک تھے ۔ سب سے اُلفت سے پیش آتے ۔ کاروباری دیانت اور معاملات کی صفائی ان کا معمول رہا ۔ اپنی خوش اخلاقی اور ملنساری کے نتیجہ میں احمدیہ چوک کی رونق تھے ۔ مرحوم نے اپنی جماعت کے علاوہ غیر مسلموں پر اپنے اچھے اخلاق کا جو اثر ڈالا اس کے نتیجہ میں مرحوم کے جنازہ میں ایسے دوستوں کی بھی خاصی تعداد موجود تھی ۔ بہرحال مرحوم کی وفات سے احمدیہ چوک میں ان کی عدم موجودگی ایک عرصہ تک محسوس کی جاتی رہے گی ۔

ان اوصافِ حمیدہ کے علاوہ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور ایک بیوہ اپنی یادگار چھوڑے ہیں بچوں کی عُمریں بہت چھوٹی ہیں ۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کو اپنے قربِ خاص میں جگہ دے ۔ اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق دیتے ہوئے بچوں کا ہر طرح حامی و ناصر ہو ۔ آمین ؛

تشویشناک علالت اور درخواستِ دُعا

قادیان ۲۳ ر ۶ ر ۷۸ ۔ آج بعد نمازِ جمعہ مکرم محمد سعید صاحب انور موڈھا کارکن دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو قادیان سے بٹالہ کے لئے ٹرک پر جاتے ہوئے راستہ میں شدید حادثہ پیش آگیا ۔ اور اُن کی حالت اس وقت تشویشناک ہے ۔ حادثہ کی تفصیل اس طرح پر ہے کہ ٹرک ڈرائیور کے کنٹرول میں نہ رہنے کے سبب اچانک ایک درخت سے ٹکرا گیا اور جس طرف مکرم محمد سعید صاحب بیٹھے ہوئے تھے اُسی طرف سے ٹرک درخت میں ٹکرایا ۔ جس سے موصوف کو سر اور دائیں ٹانگ میں شدید چوٹیں آئیں ۔ حادثہ کے فوراً بعد اُنہیں پہلے بٹالہ سول ہسپتال لے جایا گیا ۔ مگر تشویشناک حالت کے پیشِ نظر ایمبولنس کار کے ذریعہ امرتسر سول ہسپتال لے جایا گیا ۔ جہاں وہ زیرِ علاج ہیں ۔ مورخہ ۲۶ ر جون کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ ان کی دائیں ٹانگ پنڈلی کے درمیان سے کاٹ دی گئی ہے ۔ اور بے ہوشی ابھی تک طاری ہے ۔

احبابِ جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مکرم محمد سعید صاحب انور موڈھا کو کامل صحت عطا فرمائے اور انہیں اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں میں خیریت سے واپس لائے ۔ آمین

(ایڈیٹر بدر)

درخواستِ دُعا : خاکسار ان دنوں بہت پریشان حال ہے ۔ تاحال ملازمت نہیں ملی ۔ اور خاکسار کے برادرِ نسبتی مکرم فضل نعیم صاحب نے میٹرک کا امتحان دیا ہے اور خسر صاحب محترم بھی بعض پریشانیوں میں مُبتلا ہیں ۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیاں جلد دُور فرمائے ۔ آمین ؛

(خاکسار : نظام الدین احمدی ۔ تاراکوٹ ۔ اڑیسہ)

رمضان المبارک ۱۹۷۸ء کے لئے

قادیان میں درس القرآن کا انتظام !

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہِ صیام میں حسبِ سابق امسال بھی قادیان میں درس قرآن مجید و حدیث شریف کا انتظام مندرجہ ذیل تفصیل سے ہو گا ۔

(۱) ۔ درس قرآن مجید :۔ رمضان المبارک میں مسجد اقصیٰ میں بعد نمازِ ظہر تا عصر روزانہ قرآن مجید کا درس علماء کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ دیا کریں گے ۔

نمبر شمار	اسماء درس دہندگان	مقررہ سورتیں	تعداد ایامِ درس
۱	مکرم مولوی محمد یوسف صاحب فاضل	از ابتدا سورۃ فاتحہ تا اختتام سورۃ النساء	۵ یوم
۲	مکرم مولوی خورشید احمد صاحب انور فاضل	" المائدہ تا " الانعام	۲ "
۳	مکرم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل	" الاعراف تا " یونس	۳ "
۴	مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر فاضل	" ھود تا " النحل	۳ "
۵	محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب	" بنی اسرائیل تا الکہف ع۹	ایک "
۶	مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب	الکہف ع۱۰ تا اختتام الفرقان	۳ "
۷	مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم	از ابتدا الشعراء تا " العنکبوت	۲ "
۸	مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب فاضل	" الروم تا " الزمر	۳ "
۹	خاکسار شریف احمد امینی	" المؤمن تا " محمد	۲ "
۱۰	مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب فاضل	" الفتح تا " الممتحنۃ	۲ "
۱۱	مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد	" الصف تا " الناس	۳ "

(۲) درس حدیث شریف :۔ مسجد مبارک میں بعد نمازِ فجر روزانہ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی حدیث شریف کا درس دیا کریں گے ۔ حضرت ممدوح کی عدم موجودگی میں خاکسار شریف احمد امینی ناظر دعوت و تبلیغ درس دیا کرے گا ۔ ★ ۔ مسجد اقصیٰ میں نمازِ فجر کے بعد مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب حدیث شریف کا درس دیا کریں گے اور اُن کی عدم موجودگی میں مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب منڈاشی درس دیا کریں گے ؛

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
PHONES :- 52325/52686 P.P.
ویرائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
چپل پروڈکٹس
۲۹/۲۸ مکھنیا بازار ۔ کانپور

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار ۔ موٹر سائیکل سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے !
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS — 600004.
PHONE No. 76360.
آٹو ونگس

جماعتِ احمدیہ کینیڈا کی طرف سے
ہز ایکسیلنسی پرائم منسٹر آف کینیڈا کی خدمت میں
قرآن کریم کے عظیم تحفہ کی پیشکش

کینیڈا کے وزیر اعظم جناب PIERRE ELLIOT TRUDEAU کو اُن کے دس سالہ کامیاب دورِ حکومت پر جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے مکرم زکریا ورک صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ نے مبارک بادی کے پیغام کے ساتھ قرآن حکیم کا عظیم تحفہ پیش کیا جس کو وزیر اعظم صاحب موصوف نے قبول کرتے ہوئے شکریہ کا خط بھی تحریر کیا۔ ذیل میں مکرم زکریا ورک صاحب کے خط کا ترجمہ اور جناب وزیر اعظم کے جواب کا اصل متن مع ترجمہ دیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(ایڈیٹر بدر)

بخدمت جناب عزت مآب PIERRE ELLIOT TRUDEAU

وزیر اعظم کینیڈا اوٹاوہ - اونٹیریو۔

خدا کرے یہ آنجناب کی خوشنودی کا باعث ہو۔

خاکسار آنجناب کی خدمت میں مؤدبانہ عرض کرتا ہے کہ خاکسار جماعت احمدیہ کینیڈا کا سیکرٹری ہے۔ اس جماعت کی بنیاد ۱۸۸۹ء میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب (۱۸۳۵ء - ۱۹۰۸ء) نے قادیان (انڈیا) میں رکھی تھی۔ اس تحریک کی شاخیں دُنیا کے تمام حصوں میں ہیں اور اس کے ممبران کی تعداد دس ملین سے زائد ہے۔ اس تحریک کا مقصد علمی - ذہنی اور رُوحانی قدروں کے فروغ کے ساتھ نوعِ انسان کی خدمت کرنا ہے۔ اِس تحریک کے زیر انتظام دُنیا کے ۳۵ ممالک میں ایک ہزار مساجد تعمیر کرانے کے علاوہ مغربی افریقہ میں متعدد سکول۔ کالج۔ ہسپتال اور دینی مراکز کھولے جاچکے ہیں۔ کینیڈا میں اس تحریک کا مرکز ٹورنٹو ہے۔

جماعت احمدیہ کے ممبران آنجناب کے عہدۂ وزارت عظمیٰ پر کامیابی سے دس سال گزارنے پر آنمکرم سے خلوص و خیر خواہی کے تعلق کی بناء پر آپ کی خدمت میں قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ کا نسخہ پیش کر رہے ہیں۔ (قرآن کریم) اسلام کی مقدس شریعت ہے۔ (پیش کردہ نسخہ میں) عربی متن کے ساتھ اس کا ترجمہ متوازی کالموں میں ترتیب دیا گیا ہے۔

ہماری دلی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی بے پایاں رحمت سے آنجناب کو اس عظیم بابرکت خدمت کی تادیر توفیق بخشے اور خدا کرے یہ قرآن مجید آنجناب پر برکات کے نزول کا موجب ہو۔ آمین۔

آنجناب کا نیاز مند:-

زکریا - ایم ورک۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ ٹورنٹو - کینیڈا۔

جناب وزیر اعظم کی طرف سے جواب

PRIME MINISTER — Ottawa, K1a 0A2.

May 25, 1978.

Dear Mr. Virke:

I would like to thank you for your letter of May 12 and for the copy of the English translation of The Holy Qur'an.

I am very pleased indeed to have this memento which you kindly presented to me on the completion of my ten years, as prime minister.

With appreciation and with my best wishes.

Sincerely,

(Sd. PIERRE ELLIOT TRUDEAU)

ترجمہ:-

پرائم منسٹر ———— اوٹاوہ۔ کینیڈا۔

ڈیر مسٹر ورک!

مَیں آپ کے ۱۲-۵-۷۸ کے مراسلہ اور قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ ارسال کرنے کا ممنون ہوں۔

بے شک مجھے اس تبرک سے جو آپ نے میرے عہدہ وزارت عظمیٰ کی دس سالہ میعاد کے اختتام پر بھجوایا ہے، بجد خوشی ہوئی ہے۔

قدر دانی اور نیک تمناؤں کے اظہار کے ساتھ۔

اخلاص مند:

(دستخط) (PIERRE ELLIOT TRUDEAU)

وزیر اعظم کینیڈا

چندہ تحریک جدید کی لازمی ادائیگی

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندہ تحریک جدید کو بھی لازمی قرار دیا تھا۔ اور اس بارے میں ہماری ناچیز مساعی کو اللہ تعالیٰ نے قبول کرکے بار آور کیا ہے۔ اور جماعتیں بیسیوں نئے ممالک میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہیں۔

غلبۂ اسلام کی صدی کا قرب اس امر کا داعی ہے کہ ہم دینی ضروریات کے مدِ نظر اپنی مالی پیشکش میں قابلِ قدر اضافہ کریں۔ اور وعدہ جات کے لئے تحریک جدید کے سال کے اختتام کا انتظار نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس امر کی توفیق عطا کرے۔ اور ہماری ان مساعی کو اپنے فضل و رحم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب کا نیا اعزاز

مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب ایم۔ اے۔ پی ایچ ڈی جو پہلے عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد میں شعبۂ ہیئت کے ریڈر کے عہدہ پر فائز تھے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُنہیں پروفیسر شپ مل گئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو یونان وغیرہ بیرونی ممالک میں شعبۂ علم ہیئت کی بین الاقوامی کانفرنسوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا فخر حاصل ہوا۔

دینی لحاظ سے بھی مکرم حافظ صاحب موصوف خدمت کا پُر خلوص جذبہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کی مختلف جگہوں پر منعقد ہونے والی متعدد کانفرنسوں میں آپ وقت نکال کر شرکت کرتے اور علمی تقاریر سے مستفید کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص میں برکت دے اور یہ نیا اعزاز آپ کے لئے اور جماعت کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

خاکسار: مرزا وسیم احمد

(امیر جماعت احمدیہ قادیان)

درخواستِ دُعا

بعض منذر رؤیا کی وجہ سے خاکسار کو تردد ہے۔ خاکسار نے اس سلسلہ میں صدقہ مبلغ ۲۵/ روپے ارسال کئے ہیں۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ خاکسار و خاکسار کے اہل خاندان کو ہر قسم کے آفات سے نجات بخشے آمین۔ (خاکسار محمد یونس احمدی بھدرک)